شمارہ: ۳

سپریم کورٹ پاکستان کے اہم فیصلے

قانون فہمی - عوامی آگاہی کے لیے

سلطان عرف بابو جتوئی بنام سرکار
(Jail Petition No. 616/2025)

اچانک سامنے آنے والے گواہ (Chance Witness) کی گواہی کو احتیاط سے پرکھا جاتا ہے اور اسے مضبوط تائیدی شواہد سے ثابت کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر کوئی گواہی عام انسانی رویے کے خلاف ہو تو اس پر انحصار نہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر ملزم کے حق میں کوئی معقول شک موجود ہو تو اس کا فائدہ ملزم کو دینا اس کا قانونی حق ہے۔

محمد امین بنام سرکار
(Jail Petition No. 190/2025)

اگر کسی شخص (جو بچوں کا واحد سہارا ہو) کو سزائے موت دی جائے تو اس سے بچوں کے مفاد کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ ایسے حالات میں بچوں کے مفاد کو دیکھتے ہوئے سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

علی عمران بنام سرکار
(Criminal Appeal No. 257/2025)

ایسا عینی گواہ جس کو شدید حملے میں کوئی نقصان نہ پہنچے جبکہ دوسرے لوگ مارے جائیں تو اس کی گواہی مشکوک ہو گی جب تک مزید تائیدی ثبوت نہ ہوں۔ اگر پولیس کو پہلے ہی ملزم کا پتہ ہو اور اس بارے میں گواہوں کو آگاہ کرنے کا امکان ہو اور بعد میں شناخت پریڈ کروائی جائے، تو ایسی شناخت پریڈ قابلِ اعتماد نہیں رہتی۔

عبدالرزاق بنام سرکار
(Jail Petition No. 250/2023)

صرف "آخری بار ساتھ دیکھے جانے" کے ثبوت کی بنیاد پر سزا نہیں دی جا سکتی، لیکن اگر ملزم اہم حقائق جو کہ صرف اسی کے علم میں ہوں، کی وضاحت نہ کرے تو یہ ثبوت مضبوط ہو جاتا ہے۔ ڈی این اے ٹیسٹ جنسی جرائم میں ملزم کی شناخت کے لیئے اہم اور قابلِ اعتماد ثبوت ہوتا ہے۔ بچوں کے خلاف انتہائی سنگین اور گھناونے جرائم میں سخت سزا دینا ضروری ہوتا ہے تاکہ معاشرے کو محفوظ بنایا جا سکے۔

قانون وانصاف کمیشن پاکستان
سپریم کورٹ بلڈنگ
شاہراہِ دستور، اسلام آباد